2898 - اليكٹرانك كھيل

سوال

اس وقت سونی اور دوسری کمپنیوں کے منتشر اور عام الکیٹرانك کھیل کھیلنے کی بچوں کو اجازت دینے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس کھیلوں کو دیکھنے والا شخص یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ اسے ذہنی مہارت اور انفرادی تصرفات کی مہارت حاصل ہوتی ہے.

اور یہ کھیلیں مختلف قسم کئی طرح کی ہوتی ہیں: جن میں خیالی جنگیں ہوتی ہیں جو اس طرح کے مشابہ احوال میں تصرف کرنے کی مشق سکھاتی ہیں، یا پھر مختلف قسم کے خطرات سے نکلنے اور دشمنوں سے لڑنے اور مختلف اہداف کو تباہ کرنے، اور مختلف قسم کی پلاننگ اور جنگلوں سے نکلنے، اور وحشی جانوروں سے بچ نکلنے اور ہوائی جہازوں اور گاڑیوں کے مقابلے، اور مختلف رکاوٹیں عبور کرنے، اور خزانہ تلاش کرنا ہوتا ہے، اور کچھ ایسے کھیل ہیں جو معلومات زیادہ کرتے ہیں، مثلا کھولنے اور بند کرنے کا کھیل، اور مختلف ٹکڑوں میں بٹی ہوئی تصویر کو جوڑنا، اور عمار بنانا، اور روشنی اور سایہ کرنا.

شرعی حکم:

اسلام تفریح کرنے اور مباح وسائل کے ساتھ مباح قسم کی لذت حاصل کرنے سے منع نہیں کرتا، اس طرح کی کھیلوں میں اصل اباحت ہی ہے جب تك یہ کھیل کسی شرعی واجب میں آڑے نہ آتی ہو، مثلا نماز کی ادائیگی اور والدین کے ساتھ حسن سلوك، اور نہ ہی یہ کھیل کسی حرام کام پر مشتمل ہو ۔ ان کھیلوں میں بہت زیادہ حرام ہیں ۔ ان کھیلوں میں درج ذیل کھیل شامل ہیں:

۔ وہ کھیل جن میں بہتر زمین والوں اور آسمان والے شریروں کے درمیان جنگ کا تصور پیش کیا جاتا ہے، اور اس طرح کے افکار اللہ تعالی پر اتہام، یا فرشتوں پر طعن پر مشتمل ہیں.

۔ وہ کھیل جن میں صلیت کو مقدس بنا کر پیش کیا جاتا ہے، اور یہ دکھایا جاتا ہے کہ صلیب سےگزرنا صحت و قوت

بخشتی ہے، یا پھر روح واپس لے آتی ہے، یا کھلاڑی کو روح زیادہ دیتی ہے، اور اسی طرح وہ کھیل جن میں عیسائی تہواروں کے کارڈ کی ڈیزائننگ کرنا.

ـ وہ کھیل جن میں جادو پیش کیا جاتا ہے، یا پھر جادوگروں کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے.

وہ کھیل جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بغض و حسد پر مشتمل ہو، مثلا وہ کھیل جس میں کھلاڑی مکہ مکرمہ پر بمباری کرنے کی صورت میں ایک سو اور بغداد پر بمباری کرنے کی صورت میں ایک سو پوائنٹ حاصل کرتا ہے.

ـ وہ کھیل جو کفار کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتی ہیں اور اس میں تربیت دی جاتی ہے کہ ان کے ساتھ عزت حاصل کی جائے، مثلا وہ کھیل جن میں کھلاڑی اگر کسی کافر ملک کی فوج اختیار کرتا ہے تو وہ طاقتور اور قوی بن جاتا ہے، اور اگر کسی عرب ملک کی فوج اختیار کرے تو وہ کمزور اور ضعیف بن جاتا ہے.

اور اسی طرح وہ کھیل جن میں بچے کی تربیت کفار کے کھیل کلبوں اور کفار کھلاڑیوں کے ناموں کو اچھا جانے.

ـ وہ کھیل جو بےشرم تصاویر اور ستر والی جگھوں سے بےپرد تصاویر پر مشتمل ہوتی ہیں، اور بعض تصاویر میں تو کامیاب ہونے والا ننگی تصویر کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے، اور اسی طرح اخلاق کو خراب کیا جاتا ہے، مثلا وہ کھیل جو معشوق اور محبوبہ کو چھڑانے اور نجات دلانے کی فکر پر مشتمل ہوتے ہیں، یا کسی سہیلی کو کسی شریر یا دیندار شخص سے چھڑانے کی فکر پر.

ـ وہ کھیل وہ جوے اور قمار بازی کی فکر اور سوچ پر مشتمل ہوتی ہیں.

ـ موسیقی جس کی حرمت شریعت اسلامیہ میں ہر ایک کو معلوم ہے.

ـ جسم کو نقصان اور ضرر دینا، مثلا آنکھوں یا اعصاب کو نقصان پہنچانا، اور اسی طرح وہ آوازیں جو کانوں کے لیے نقصانده ہیں، نئی سرچ یہ ثابت کر چکی ہے کہ یہ کھیلیں بچوں کے اعصاب کو کمزور کر دیتے ہیں، اور ان میں عصبیت پیدا کرتے ہیں.

ـ جرائم و دہشت گردی کی تربیت دینا، اور قتل و غارت کو آسان کر دکھانا، اور جانوں کو قتل کرنا، جیسا کہ مشہور کھیل ڈووم میں ہے.

ـ خیالاتی اور مستحیل اشیاء مثلا موت کے بعد واپس آنا، اور خارق عادت قوت کا پایا جانا جس کو کوئی وجود نہیں، اور فضائی کائنات کی تصویر پیش کر کے بچوں کی واقعیت کو خراب کرنا.

ہم نے پوری تفصیل کے ساتھ ان کھیلوں کے عقدی نقصانات اور شرعی ممنوعات بیان کیے ہیں، کیونکہ بہت سارے

والدین اس پر متنبہ نہیں ہوتے، اور وہ اس طرح کے کھیل اپنے بچوں کے لیے لے آتے ہیں، اور انہیں ان کے ساتھ دل بہلانے کا کہتے ہیں.

اس پر متنبہ رہنا چاہیے، لیکن اتنا ضرور ہے کہ ان الیکٹرانک کھیلوں کو معاوضہ میں کھیلنا بالکل جائز نہیں، چاہیں وہ کھیلیں مباح ہی کیوں نہ ہوں، اس لیے کہ یہ جہاد کے آلات میں شامل نہیں، اور نہ ہی اس میں شامل ہوتے ہیں جن سے جہاد کو تقویت حاصل ہو.